Department of Islamic Studies Date : 06/07/2021 Time: 12: to 01:
M.A.Islamic Studies Semester-1, Paper- 103
Topic: Motaariz wa Mushkil Nosus ki Rahnumai wala Ilm.
Dr. Mohd Akram Raza

متعارض ومشکل نصوص کے حل کی جانب رہنمائی کرنے والا علم

یہ دو علم ہیں جن میں آپس میں عموم وخصوص مطلق کی نسبت ہے۔

علم مختلف الحدیث: نام ہے ان قواعد وضوابط کی جانکاری کا جن کی مدد سے ایسی دو حدیثوں کے درمیان جو آپس میں بظاہر معنی اور مفہوم میں متعارض ہوں تطبیق یا ترجیح دی جائے۔

علم مشکل الحدیث: نام ہے ان قواعد وضوابط کا جن کی رو سے کسی ایسی حدیث کی مراد واضح کی جاسکے جس کی مراد کسی وجہ سے مخفی رہ گئی تھی، بالفاظِ دیگر مشکل الحدیث اس مقبول حدیث کو کہتے ہیں جس کی مراد مخفی ہو گئی ہو بایں طور کہ ظاہری لفظ کسی محال معنی پر دلالت کر رہا ہے یا وہ قواعد شرعیہ یا عرفیہ کے معارض ہے۔

مختلف الحدیث میں تعارض دو حدیثوں کے درمیان ہوتا ہے اور مشکل الحدیث میں اولاً تعارض کا ہونا ضروری نہیں، صرف معنی مرادی واضح نہیں ہوتا اور اگر تعارض ہوتا ہے تو عموم کے ساتھ کہ اس کا تعارض قرآن سے بھی ہو سکتا ہے، حدیث سے بھی اور ان کے علاوہ دیگر ادلۂ شرعیہ سے بھی۔

مختلف الحدیث کی مثال

حدیث لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ۔ (بخاری، کتاب الطِّبِّ، باب الجُذَامِ

اور حدیث وَفِرَّ مِنَ الْمَجْذُومِ كَمَا تَفِرُّ مِنَ الْأَسَدِ۔ (بخاری، کتاب الطِّبِّ، باب الجُذَامِ)

دونوں حدیثیں باہم متعارض ہیں؛ کیونکہ پہلی حدیث کے بموجب مرض کا تعدیہ نہیں ہوتا جب کہ دوسری کے بموجب تعدیہ ہوتا ہے۔

حدیث إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ۔ (سنن دارِ قطنی، حدیث نمبر: ۱۸، شاملہ، موقع وزارۃ الاوقاف المصریۃ)

اور حدیث إِلَّا مَا غَيَّرَ طَعْمَهُ أَوْ لَوْنَهُ أَوْ رِيحَهُ۔ (مجمع الزوائد، باب ماجاء فی الماء حدیث: ۱/۲۶۴،

حدیث نمبر: ۱۰۶۸)

یہ دونوں حدیثیں بھی آپس میں متعارض ہیں؛ کیونکہ پہلی حدیث کا تقاضا ہے کہ جب پانی دو قلے (دو مٹکے) یا اس سے زیادہ ہوجائے تو ناپاک نہیں ہوتا؛ خواہ اس کا کوئی وصف بدلے یا نہ بدلے، جب کہ دوسری حدیث کا ظاہر یہ ہے کہ پانی کا کوئی وصف نجاست گرنے کی وجہ سے بدل جائے تو وہ ناپاک ہوجائے گا؛ خواہ دو قلہ سے کم ہو یا زیادہ۔

حدیث کے مشکل ہونے کے اسباب

عام طور سے حدیث کے مشکل ہونے کے مندرجہ ذیل اسباب ہوسکتے ہیں:

دو یا چند حدیثوں کے درمیان باہم تعارض۔

ظاہر حدیث کا قرآن کے ظاہر سے یا اجماع سے یا واقعۂ تاریخی سے یا عقل سے متعارض ہونا۔

حدیث کے معنی کا مخفی ہوجانا لفظ کے غریب اور نامانوس ہونے کی وجہ سے یا معنی لغوی اور معنی مرادی کے درمیان مناسبت کے بعید ہونے کی وجہ سے۔ حدیث سے حکم شرعی کے مستنبط کرنے میں فقہائے کرام کے نقطہائے نظر کا مختلف ہونا؛ چونکہ بسا اوقات یوں ہوتا ہے کہ دو مختلف نظریہ کے حامل فقہاء اپنے موقف کی تائید میں ایک ہی حدیث کو پیش کرتے ہیں، فرق صرف طریقۂ استدلال کا ہوتا ہے، اس وقت اہلِ علم کے لیے یہ مشکل ہوجاتا ہے کہ حدیث واقعی کس کی تائید کررہی ہے۔